



سوال

(638) ہاتھ کے بغیر مادہ منویہ کا خارج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مخفی عادت کے بارے میں کیا حکم ہے اور اگر اسکے لیے ہاتھ کے علاوہ کوئی اور طریقہ استعمال کیا جائے تو کیا اس کا بھی یہی حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مخفی عادت حرام ہے خواہ ہاتھ سے منی نکالی جائے یا روئی وغیرہ سے عورت کی اندام نہانی کی صورت بنا کر اسے استعمال کیا جائے۔ ہر مسلمان کے لیے اس سے اجتناب کرنا واجب ہے، کیونکہ یہ فعل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے خلاف ہے:

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُوهُم مِّنْ ظُهُورِهِمْ إِذْ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عِبَادَتِي وَلَا يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عِبَادَةِ اللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ سَيُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ اللَّهُ مَا يَفْعَلُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۵﴾

”اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کا ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تو وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔“

یہ عادت اس کے لیے بھی حرام ہے کہ یہ انسانی صحت کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 484



محدث فتوى